وکی پیڈیا جسے آزاد دائرہ معارف وکی پیڈیا بھی کہا جاتا ہے، کا آغاز 15 جنوری 2001ء کو ہوا۔ اردو زبان میں وکی پیڈیا کا آغاز مارچ 2004ء میں ہوا۔ وکی پیڈیا انٹرنیٹ پر ایک ایسا پلیٹ فارم یا انسائیکلو پیڈیا ہے جہاں سینکڑوں زبانوں میں مختلف علوم پر بکھری معلومات کو اکٹھا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کی معاونت ایک غیر تجارتی ادارہ وکی میڈیا فاؤنڈیشن کرتا ہے۔ وکی پیڈیا پر 286 زبانوں میں تین کروڑ سے زیادہ آرٹیکل موجود ہیں۔ سب سے زیادہ یعنی 43 لاکھ سے زیادہ آرٹیکل انگریزی میں ہیں۔ وکی پیڈیا پر پاکستان اور اس کی بہت سی مقامی زبانوں کے صفحات بھی ہیں۔ پاکستان کی بہت سی علاقائی زبانوں کے صفحات ابھی تجرباتی مراحل میں ہیں اور ان پر محدود معلومات ہی موجود ہے۔ وکی پیڈیا پر پاکستان کی زبانوں اور ان میں موجود مضامین کی تعداد کچھ یوں ہے۔

زبانیں	کل مضامین
اردو	24,715
پنجابی	26,575
پشتو	4,840
سندھی	371
سرائیکی (ابھی تجرباتی پروجیکٹ ہے۔ باقاعدہ ورژن کا آغاز نہیں ہوا)	51
بلوچی (ابھی تجرباتی پروجیکٹ ہے۔ باقاعدہ ورژن کا آغاز نہیں ہوا)	24

پنجابی کے آرٹیکلز اردو سے زیادہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ ورژن ''شاہ مکھی'' (Shahmukhi) رسم الخط میں ہے جس کے حروف تہجی بالکل ویسے ہی ہیں جو ہم اردو، عربی یا فارسی میں استعمال کرتے ہیں۔ پنجابیوں کی بہت بڑی تعداد پاکستان، بھارت، برطانیہ اور دنیا کے دوسرے ملکوں میں آباد ہے جو اپنی زبان کے وکی پیڈیا ورژن میں آرٹیکل لکھتے ہیں۔

اتنے زیادہ صفحات ہونے کے باوجود وکی پیڈیا کے ڈیٹا بیس کا سائز تُن کر

وکی پیڈیا کیا ہے؟	وکی پیڈیا ایک ویب سائٹ ہے
ویب ایڈریس	Wikipedia.org
وکی پیڈیا کا مقصد	ایک ایسا مفت انسائیکلو پیڈیا، جسے کوئی بھی ایڈیٹ کر سکے
کیا اس کا مقصد کاروباری منافع کا حصول ہے؟	نہیں۔ یہ ایک غیر منافع بخش اور غیر تجارتی پراجیکٹ ہے
ویب سائٹ کی قسم	انٹرنیٹ انسائیکلو پیڈیا
رجسٹریشن	اختیاری ہے، مگر کچھ ٹاسک جیسے تدوین، نئے صفحات بنانے اور فائل اپ لوڈ کرنے کے رجسٹریشن لازمی ہے
کتنی زبانوں میں دستیاب ہے؟	اسکے 276 زبانوں میں فعال ایڈیشن ہیں، جبکہ کل 286 زبانوں میں دستیاب ہے۔
ایڈیٹنگ کرنے والے یوزر	77,000 سے زیادہ ایکٹو ایڈیٹر ہیں
مواد کا لائسنس	CC Attribution / Share-Alike زیادہ تر ٹیکسٹ GFDL کے تحت دوہرے لائسنس میں ہے، میڈیا لائسنس مختلف اقسام کا ہے
ملکیت	وکی میڈیا فاؤنڈیشن
ویب سائٹ کے خالق	جمی ویلز (Jimmy Wales) لیری سانجر (Larry Sanger)
تاریخ اجراء	15 جنوری 2001
الیکسا رینک	7 (اگست 2013)
موجودہ اسٹیٹس	فعال
اردو میں دستیابی	جی ہاں

ہمارے قارئین کو حیرت ہوگی۔ انگریزی کے 43لاکھ سے زیادہ آرٹیکلز ہیں مگر کمپریس میں اس کا سائز 9.06 گیگا بائٹس جبکہ بنا کمپریس کئے ہوئے 42 گیگا بائٹس ہے۔ اردو کے ورژن کا سائز صرف میگا بائٹس ہے۔ وکی پیڈیا نے اپنا ڈیٹابیس آف لائن استعمال کے لیے ڈاؤن لوڈ کے لیے بھی پیش کیا ہوا ہے۔

وکی پیڈیا پر تمام معلومات اس کے قارئین اور عام رضا کار افراد ہی مہیا کرتے ہیں۔ ہر گھنٹے اس میں نئی معلومات اور صفحات کا اضافہ ہوتا رہتا ہے، ساتھ ساتھ پہلے سے موجود معلومات کی تصحیح اور تدوین بھی کی جاتی ہے۔ کوئی بھی شخص جو اس ویب سائٹ تک رسائی رکھتا ہو، اس میں موجود کسی بھی آرٹیکل کو ایڈٹ یا مدون کرسکتا ہے۔ وکی پیڈیا وہ سائٹ ہے جسے انٹرنیٹ پر سب سے زیادہ حوالے یا ریفرنس کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں وکی پیڈیا کے 37 کروڑ سے زیادہ قارئین ہیں۔

اس کا افتتاح 15 جنوری 2001ء کو ہوا۔ اسے بنانے والے جمی ویلز اور لیری سانجر ہیں۔

سانجر نے ہی اس ویب سائٹ کا نام وکی پیڈیا رکھا۔ یہ دو لفظوں Wiki اور Pedia کا مرکب ہے۔ لفظ وکی Hawaiian زبان کا لفظ ہے اور اس کا مطلب ہے تیز (Quick) جبکہ لفظ پیڈیا کو انسائیکلوپیڈیا سے اخذ کیا گیا ہے۔

عام انسائیکلوپیڈیا سے مختلف انداز کی وجہ سے وکی پیڈیا کو پرنٹ میڈیا میں خاصی پذیرائی ملی اور ٹائم میگزین سمیت کئی اشاعتی اداروں نے وکی پیڈیا کی زبردست تعریف کی۔

وکی پیڈیا پر چونکہ ہر کوئی کسی بھی آرٹیکل کو ایڈٹ کرسکتا ہے اور نیا صفحہ بنا سکتا ہے اس لیے اس پر موجود مواد کے معیار پر، دوسروں کے بارے میں جان بوجھ کر کیے گئے منفی پروپیگنڈے پر اور معلومات کی درستگی پر بھی بہت سے لوگوں کے تحفظات ہیں۔ کچھ مضامین میں غیر تصدیق شدہ معلومات بھی شامل کر دی جاتی ہے۔ اردو وکی پیڈیا پر موجود مضامین میں یہ صورت حال زیادہ نظر آتی ہیں جہاں لوگوں نے اپنے مذہبی و سیاسی نظریات اور عقائد کے مطابق مواد کو شامل کر رکھا ہے۔

2005ء میں نیچر میگزین کی طرف سے کی گئی تحقیقات کے مطابق وکی پیڈیا کے بہت سے سائنسی آرٹیکل انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا سے مطابقت رکھتے ہیں اور ان میں بھی وہی غلطیاں ہیں جو انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا میں موجود ہیں۔ انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا نے اس کا جواب یہ دیا کہ نیچر میگزین نے جو طریقہ کار اپنایا وہ طریقہ کار ہی غلط تھا۔ اس پر نیچر میگزین نے انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا کے ہر اعتراض کا جواب دیا کہ کیسے اُس نے انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا میں غلطیاں پائی تھیں۔

☆صفحات کی تدوین

مروج انسائیکلوپیڈیا کے برعکس وکی پیڈیا کو ہر کوئی ایڈٹ کرسکتا ہے اور اس کا واقعی یہی مطلب ہے کہ چند مخصوص درجہ بندی کے صفحات کے علاوہ اس کے کروڑوں صفحات کو کوئی بھی رجسٹر ہو کر یا بغیر رجسٹر ہوئے ایڈٹ کرسکتا ہے۔ یہ پالیسی مختلف زبانوں کے لحاظ سے مختلف ہے، جیسے انگریزی میں کوئی بھی بغیر رجسٹر ہوئے نیا مضمون یا نیا صفحہ نہیں بنا سکتا۔ کوئی بھی مضمون اس کے لکھنے والے یا اس میں تدوین کرنے والے کی ملکیت نہیں سمجھا جاتا، نہ ہی کوئی مضمون کسی مجاز اتھارٹی کے پاس منظور ہونے کے لیے پڑھا جاتا ہے بلکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ مضمون لکھنے والے کو وکی پیڈیا کی پالیسیوں سے اتفاق ہے۔

بنیادی طور پر کوئی بھی آرٹیکل لکھے جانے کے فوراً بعد بغیر کسی دوسرے ایڈمن کے پڑھے ویب سائٹ پر پڑھنے کے لیے موجود ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس میں بہت سی غلطیاں موجود ہوتی ہیں، اس میں نظریاتی اختلافات ہوتے ہیں اور بعض صورتوں میں تو دل کی بھڑاس بھی نکالی ہوئی ہوتی ہے۔ مگر یہ اس وقت تک ہوتا ہے جب تک کوئی دوسرا ایڈیٹر یا ایڈمن اسے پڑھ کر اس کی تصیح کرتا ہے۔ تصیح اور اضافہ جات کا یہ عمل مسلسل ہی جاری رہتا ہے۔ بعض اوقات ایک ہی پیج کو کئی افراد مدون کر رہے ہوتے ہیں۔

مختلف زبانوں کے ورژن یا ایڈیشن کے الگ ایڈمنسٹریٹر ہوتے ہیں جو کسی بھی قسم کی پالیسی بنانے میں آزاد ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر جرمن وکی پیڈیا وہی مضامین اپنے ورژن میں رکھتے ہیں جسے پہلے بہت سے لوگ پڑھ کر سائٹ پر رکھنے کے لیے منظور کر لیں۔ انگلش ایڈیشن میں بھی ایک لمبی بحث کے بعد دسمبر 2012ء میں فیچر متعارف کرایا گیا ہے کہ بہت سی مخصوص درجہ بندی کے آرٹیکلز میں

کی جانے والی تبدیلیاں اس وقت تک آرٹیکل کا حصہ نہیں بنتی جب تک کوئی وکی پیڈیا کا اپنا ایڈیٹر پڑھ کر اسے منظور نہ کردے۔

.رجسٹر اور غیر رجسٹر مضامین نگار کے لیے وکی پیڈیا کے سافٹ ویئر میں بہت سی خصوصیات ہیں۔ ہر آرٹیکل کے ساتھ ایک ہسٹری کا لنک ہوتا ہے۔ اس لنک میں اس لنک میں اس آرٹیکل میں کی جانے والی چھوٹی سے چھوٹی تبدیلی کا بھی ریکارڈ ہوتا ہے۔ اس لنک کی مدد سے ایڈیٹر کسی غیر مناسب تبدیلی کے بعد پرانا صفحہ واپس ری اسٹور کرسکتے ہیں۔ ہر صفحے کے ساتھ ایک بات چیت کا لنک بھی دیا ہوتا ہے۔ جس سے مختلف ایڈیٹر آرٹیکل کے بارے میں آپس میں تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ اس بات چیت کے صفحے سے ہی ایڈیٹرز کسی مسئلے کے بارے میں بات چیت کر کے یا رائے شماری سے کسی نتیجہ پر پہنچ جاتے ہیں۔

وہ مضامین نگار جو پابندی سے مضامین لکھتے ہیں وہ اپنے پسندیدہ مضامین کی ایک واچ لسٹ بنا لیتے ہیں، اس سے انہیں ان آرٹیکلز میں ہونے والی تبدیلیوں کا پتا چلتا رہتا ہے۔ مدیران تمام نئے بننے والے صفحات کا معائنہ کرتے رہتے ہیں تا کہ اُن میں غیر تصدیق شدہ مواد کو ہٹایا جاسکے۔ اگر کوئی آرٹیکل بہت ہی حساس ہو تو اس میں تبدیلی صرف منتخب ایڈیٹر ہی کرسکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔ بہت ہی زیادہ متنازعہ مضمون کو لاک کر دیا جاتا ہے جس میں صرف ایڈمنسٹریٹر ہی تبدیلیاں کرسکتا ہیں۔ املاء اور دوسری عمومی غلطیاں درست کرنے کے لیے وکی پیڈیا مخصوص سافٹ ویئر جنہیں بوٹس (Bots) کہا جاتا ہے استعمال کرتا ہے۔ یہ بوٹس وہاں بھی استعمال کیے جاتے ہیں جہاں ایک مخصوص فارمیٹ میں سینکڑوں صفحات بنا کر اُن میں شماریاتی ڈیٹا ڈالنا ہو، مثال کے طور پر جغرافیائی لحاظ سے صفحات بنانا اور اُن میں ڈیٹا ڈالنا۔ یہ بوٹس بعض غیر پسندیدہ ڈیٹا ڈالنے کی صورت میں وارننگ بھی دیتے ہیں، کسی مخصوص ویب سائٹ کے لنک بنانے نہیں دیتے، یوزر یا آئی پیز کو بلاک کرنے کے بھی کام آتے ہیں۔ وکی پیڈیا بوٹس چلانے سے پہلے ایڈمنسٹریشن سے اجازت لیتا ہے۔

☆صفحات کا انتظام

وکی پیڈیا پر مضامین اپنے موضوع کے اعتبار سے سرسری منظم ہوتے ہیں۔ ایک نیا مضمون "stub" کے اسٹیٹس سے شروع ہوتا ہے۔ "stub" میں مضمون میں صرف موضوع کی تعریف، وضاحت اور چند لنکس ہی ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس ایسا آرٹیکل جسے ہر طرح سے مکمل پایا جائے اسے "featured article" کا درجہ مل جاتا ہے۔ اس زبان کے ایڈیٹر ہر روز کوئی بھی فیچر آرٹیکل اس زبان کے مرکزی صفحے پر عمومی استفادے کے لیے پیش کرتے رہتے ہیں۔ ایک محقق Giacomo Poderi نے پتہ لگایا کہ وہ آرٹیکل جو فیچرڈ کا درجہ حاصل کر لیتے

جمی ویلز

ہیں وہ چند ایڈیٹروں کی شدید محنت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ 2010ء میں ایک تحقیق کے دوران پایا گیا کہ وہ تمام آرٹیکل جو فیچرڈ کا درجہ پا چکے تھے اُن کی کوالٹی غیر متوازن تھی۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ آرٹیکلز کا معیار دیکھنے کے لیے کمیونٹی چیک کا یہ طریقہ موثر نہیں۔

☆غارتگری

ایسی کوئی بھی تبدیلی جس کا مقصد وکی پیڈیا کی ساکھ کو متاثر کرنا ہو وہ غارت گری میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا سب سے عام اور واضح طریقہ یہ ہے کہ آرٹیکلز میں بے ہودہ باتیں اور مذاق شامل کر دیا جائے۔ اس میں اشتہاری زبان اور دوسری قسم کے اسپامنگ بھی شامل ہے۔ بعض دفعہ مدیر جان بوجھ کر معلومات اور مکمل صفحے کو ہی خالی کر کے غارت گری کرتے ہیں۔ اس کی چھوٹی اقسام یہ ہیں کہ بظاہر معقول مگر غلط معلومات کسی آرٹیکل میں شامل کر دی جائے، جسے عام طور پر ڈھونڈنا کافی مشکل ہوتا ہے۔ یہ غارت گر غیر متعلقہ فارمیٹنگ، غلط درجہ بندی، غلط عنوان بندی اور غلط تصاویر کا استعمال کرتے ہیں۔ اس غارت گری نے وکی پیڈیا کے لیے کافی مسائل پیدا کیے ہوئے ہیں۔ ایک قاری جو وکی پیڈیا کا مطالعہ کر رہا ہوتا ہے وہ اس بارے میں غیر یقینی کا شکار ہوتا ہے کہ جو معلومات وہ پڑھ رہا ہے کیا اُن میں کچھ غلط باتیں تو شامل نہیں۔ بظاہر تو یہ بڑا آسان لگتا ہے کہ غلط معلومات کو فوری طور پر حذف کر دیا جائے، عملی طور پر بھی ایسا منٹوں میں ہوجاتا ہے مگر 2005ء میں ایک امریکی سیاسی شخصیت کے بارے میں غلط معلومات مہینوں اس کے صفحے پر موجود رہیں اور وکی پیڈیا کو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ یہ معلومات شامل کس نے کی تھیں۔ تاہم بعد میں مجرم کی شناخت کرلی گئی تھی۔ اس حادثے کے بعد معلومات کی تبدیلی کے حوالے سے وکی پیڈیا نے نئی پالیسی بنائی جس کے مطابق کسی بھی زندہ شخصیت کے سوانح حیات کے

صفحے پر تمام معلومات تصدیق کے بعد ڈالی جائیں گی۔

وکی پیڈیا پر موجود مواد کو کاپی رائٹ اور دوسرے قانونی تحفظ بھی حاصل ہے۔ یہ تحفظات امریکی ریاست فلوریڈا کے قوانین کے مطابق حاصل ہیں۔ وکی پیڈیا کے زیادہ تر سرورز اسی ریاست میں ہیں۔ قانونی معاملات سے ہٹ کر وکی پیڈیا کے بنیادی پانچ اصول ہیں جس کے علاوہ بے شمار پالیسیاں اور گائیڈ لائنز بھی ہیں جو وکی پیڈیا پر موجود مواد کو بہتر رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ وکی پیڈیا کے اصول وضوابط اس کے فارم پر بھی ہوتے ہیں۔ وکی پیڈیا کے ایڈیٹر بھی کمیونٹی کے طور پر اصول و ضوابط وکی پیڈیا کو لکھ کر دے سکتے ہیں۔ ایڈیٹر اپنے کچھ قواعد وضوابط بھی بنا سکتے ہیں جن کا نفاذ وہ صفحات کو ڈیلیٹ یا مدون کر کے کر سکتے ہیں جو یہ اصول وضوابط نہ مانے۔ ایسے تمام ورژن جو انگریزی میں نہیں ہوتے اُن کے بنیادی اصول وضوابط انگریزی وکی پیڈیا کا ترجمہ ہی ہوتا ہے جس میں ایڈیٹر کمی وبیشی کر سکتا ہے۔

☆ پرائیویسی

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص گمنام رہنا چاہتا ہے، وہ نہیں چاہتا کہ اس کے نام کا صفحہ بنا کر اسے مشہور کیا جائے۔ اسے شخصی آزادی سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ بہر حال جرمن وکی پیڈیا پر ایک مقدمہ ایسا بھی کیا گیا کہ ایک مرحوم ہیکر کے وارثان چاہتے تھے کہ اُن مرحوم ہیکر کا صفحہ وکی پیڈیا سے ہٹا جائے۔ جرمن عدالت نے جرمن وکی پیڈیا کو حکم دیا کہ اسے جرمن وکی پیڈیا سے ہٹا دیا جائے اور دوسرے صفحات میں بھی اس کا نام پورا نہ لکھا جائے۔

☆ کمیونٹی

وکی پیڈیا کی کمیونٹی کے لوگ ایک دوسرے کو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ نئے یوزر کی مدد کرنا سب فرض سمجھتے ہیں۔ وکی پیڈیا کمیونٹی نے ایک ایسا بیوروکریٹک سسٹم بنایا ہوا ہے جس میں ایک عام رضا کار بھی ایڈمنسٹریٹر بن کر ایڈیٹوریل کنٹرول حاصل کر سکتا ہے۔ ایک اچھا ایڈیٹر بتدریج ایڈمنسٹریٹر بن کر بہت سے اختیارات حاصل کر لیتا ہے، جیسے کسی صفحہ کو ڈیلیٹ کرنا، صفحات کو لاک کرنا، کسی یوزر کو بلاک کرنا اور ایڈیٹوریل تنازعات حل کرنا۔ اپنے نام کے برعکس ان کو کوئی بہت ہی خاص قسم کے اختیارات حاصل نہیں ہوتے۔ بعض زبانوں کے ایڈیشنز میں ایڈیٹر سالوں بعد جا کر ایڈمن بنتے ہیں۔ وکی پیڈیا نہیں چاہتا کہ اس کے رضا کار اپنی ذاتی شناخت ظاہر کریں، جیسا کہ انٹرنیٹ پر دوسرے پراجیکٹ جیسے Digg وغیرہ کرتے ہیں۔ ایک مطالعے سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ 50 فیصد تدوین اس کے صرف 0.7 فیصد یوزرز نے کی ہیں۔ یہ تعداد اس وقت 524 افراد بنتی تھی۔

وکی پیڈیا کمیونٹی کے افراد Talk Page یا بات چیت کے صفحے کے ذریعے

لیری سانجر

ایک دوسرے سے رابطہ میں رہتے ہیں۔ یہ صفحات دوسرے عام یوزر کو بھی نظر آ رہے ہوتے ہیں، اس بات چیت میں سب شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر کسی کو مجھ سے بات کرنی ہے تو وہ میرے پروفائل پیج پر آ کر بات چیت کا صفحہ بنا سکتا ہے، جہاں پر ہم ڈسکشن کر سکتے ہیں، لیکن اگر کسی کو مجھ سے پرائیوٹ بات کرنی ہو تو اس کے لیے ای میل کا آپشن موجود ہے۔

وکی پیڈیا اپنے انگریزی وکی پیڈیا پر ایک اخبار بھی شائع کرتا ہے جس کا نام Wikipedia Signpost ہے۔ اس میں وکی پیڈیا اور وکی میڈیا فاؤنڈیشن سے متعلق خبریں وغیرہ شائع ہوتی ہیں۔ وکی پیڈیا میں شمولیت اختیار کرنے والے ساٹھ فیصد یوزر صرف ایک بار ایڈٹ کر کے اگلے چوبیس گھنٹے کچھ نہیں کرتے۔ اس کی ایک توجیہ تو یہ ہو سکتی ہے کہ وہ رجسٹر ہی وہ ایک ایڈٹ کرنے کے لیے ہوتے ہونگے۔

☆ لینگوتج ایڈیشنز

اس وقت وکی پیڈیا کے 286 سے زیادہ زبانوں کے ایڈیشن یا ورژن ہیں۔ آٹھ زبانیں جن میں انگریزی، ڈچ، جرمن، فرانسیسی، سویڈش، اطالوی، ہسپانوی اور روسی شامل ہیں، میں دس لاکھ سے زیادہ مضامین ہیں۔ پولش، جاپانی، پرتگالی اور چینی وکی پیڈیا میں سات لاکھ سے زائد مضامین ہیں۔ 33 زبانیں ایسی ہیں جن میں ایک لاکھ سے زائد صفحات ہیں۔ 73 زبانوں کے جن میں اردو بھی شامل ہیں 10,000 سے زائد لیکن ایک لاکھ سے کم صفحات ہیں۔ سب سے زیادہ انگریزی کے 43 لاکھ سے زائد صفحات ہیں۔ انٹرنیٹ کی ٹریفک پر نظر رکھنے والی سائٹ الیکسا کے مطابق وکی پیڈیا کے کل ٹریفک کا 56 فیصد صرف انگریزی ایڈیشن کا ہے۔ ہسپانوی کا 9 فیصد، جاپانی کا 8 فیصد، روسی کا 6 فیصد، جرمن کا 5 فیصد، فرانسیسی

Search Nupedia
Search

Read Nupedia
By Subject
Alphabetically
Newest Articles

Receive an encyclopedia article in your mailbox every morning!
Just enter your e-mail address.
Subscribe!

More info on this

Welcome to Nupedia.com!

We are building the world's largest international, peer-reviewed encyclopedia. It is free.

Nupedia is open content: the contents are not proprietary and are freely distributable under our open content license. This is a revolutionary concept.

We have the time, money, personnel, and commitment. But we need your involvement, too, particularly if you are a scholar or scientist.

Join this massive effort!

Join the Effort!
Write Articles
Edit and Review
Copyedit

Our Editors and Peer Reviewers

Our Writers

About Nupedia
Editorial Policy
Nupedia News
Press Mentions
Discussion Groups
Open Content License

Member Area
All Assignments
Your Assignments

نوپیڈیا-وکی پیڈیا نے اسی سے جنم لیا

کا4فیصد اور اطالوی کا3فیصد ہوتا ہے۔ جنوری 2002ء میں وکی پیڈیا پر یونی کوڈ کی سہولت متعارف کرائی گئی تھی جس کے بعد ایک ہی آرٹیکل بہت سے زبانوں میں دستیاب ہوتا ہے۔

وکی پیڈیا پر لکھنے والوں کا تعلق چونکہ بہت سے ممالک سے اور ایک ملک کے مختلف حصوں سے ہوتا ہے اس لیے مضامین کے اندر لہجے کے بہت سے مسائل پیدا ہو گئے جیسے کسی جگہ Color تو کسی جگہ Colour ہو گیا۔ اس مسئلے کا حل بھی مخصوص پالیسیاں بنا کر نکالا گیا۔ اس کے علاوہ تمام زبانوں کے ایڈیشن پر نظر رکھنے کے لیے Meta-Wiki بنایا گیا۔ Meta-Wiki سب زبانوں سے متعلق شماریاتی اعداد و شمار مہیا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ اُن آرٹیکل کی فہرست بھی رکھتا ہے جو ہر ایڈیشن کو رکھنے چاہئیں۔ یہ وہ آرٹیکل ہوتے ہیں جو بنیادی موضوعات جیسے بائیوگرافی، تاریخ، جغرافیہ، معاشرہ، تہذیب، سائنس، ٹیکنالوجی اور ریاضی وغیرہ شامل ہیں۔ وہ آرٹیکلز جو ایک سے زیادہ زبانوں میں ہوں "interwiki links" کے ذریعے مختلف زبانوں سے لنک ہوتے ہیں۔

☆ تاریخ

وکی پیڈیا بنیادی طور پر دوسرے انسائیکلوپیڈیا پروجیکٹ Nupedia سے بنایا گیا ہے۔ وکی پیڈیا Nupedia کے اعزازی پراجیکٹ کے طور پر بنایا گیا تھا۔ Nupedia ایک آن لائن فری انگلش انسائیکلوپیڈیا کا پروجیکٹ تھا جس کے مضامین ماہرین سے لکھوا کر ان کو ایک پراسس سے پروف ریڈ کر کے اپ لوڈ کرنا تھا۔ 9 مارچ 2000ء کو Nupedia لانچ ہوا تھا اور اس کی ملکیت ایک ویب پورٹل Bomis کے پاس تھی۔ اس کے بنیادی اراکین میں جمی ویلز، سی ای او، اور لیری سانجر ایڈیٹر انچیف تھے جو پہلے Nupedia میں تھے اور بعد میں وکی پیڈیا میں۔ Nupedia پر موجود مواد کو پہلے Nupedia کے اپنے متعارف کردہ لائسنس کے تحت شائع کیا جاتا تھا تاہم بعد میں اسے GNU کے تحت کر دیا گیا۔

سانجر اور ویلز نے وکی پیڈیا تب بنایا جب انہوں نے ایک عوامی تدوین کردہ انسائیکلوپیڈیا بنانے کا تہیہ کیا۔ سانجر نے اپنا یہ مقصد حاصل کرنے کے لیے وکی کے استعمال کا سوچا۔ 10 جنوری 2001ء جو سانجر نے Nupedia کی میلنگ لسٹ میں Nupedia کے Feeder کے طور پر وکی کو استعمال کیا۔ وکی پیڈیا کا باقاعدہ آغاز 15 جنوری 2001ء کو ہوا۔ اس وقت صرف ایک ہی انگریزی ایڈیشن ہوتا تھا جس کا یو آر ایل www.wikipedia.com تھا۔ اس کے آغاز کا اعلان سانجر نے Nupedia کی میلنگ لسٹ پر کیا۔

وکی پیڈیا نے شروع میں ہی غیر جانبداری کی پالیسی بنالی تھی اس کے ساتھ چند اور اصول تھے جن کے تحت وکی پیڈیا Nupedia سے الگ آزاد کام کرتا تھا۔

شروع میں تو وکی پیڈیا کے لیے Nupedia کے لوگ ہی کام کرتے تھے۔ 8 اگست 2001ء کو وکی پیڈیا پر مضامین کی تعداد صرف 8,000 تھی۔ 25 ستمبر 2001ء کو مضامین 13,000 ہو گئے۔ جب کے 2001ء کے آخر میں یہ 20,000 سے زائد ہو گئے اور اس وقت تک 18 زبانوں کے ایڈیشن جاری کر دیئے گئے تھے۔ 2002ء کے آخر میں 26 زبانیں اور 2003ء کے آخر میں 46 زبانوں کے ایڈیشن جاری کر دیئے گئے تھے، 2004ء کے آخر میں یہ تعداد 161 ہو گئی۔ Nupedia اور وکی پیڈیا 2003ء تک ساتھ ساتھ چلتے رہے۔ 2003ء میں Nupedia کے سرورز کو مستقل طور پر بند کر دیا گیا اور اس کا سارا ڈیٹا وکی پیڈیا میں منتقل کر دیا گیا۔

انگریزی وکی پیڈیا نے 9 ستمبر 2007ء کو 20 لاکھ آرٹیکل کا ہدف حاصل کیا۔ اس سے یہ دنیا کا اب تک کا سب سے بڑا انسائیکلوپیڈیا بن گیا۔ اس سے پہلے 1407 میں چین کے منگ خاندان کے بادشاہ Yongle کے Yongle Encyclopedia کو دنیا کا سب سے بڑا علمی ذخیرہ مانا جاتا تھا۔

وکی پیڈیا کو شروع سے ہی یہ دھڑکا لگا رہتا تھا کہ کہیں کوئی اس کے مضامین میں اشتہارات نہ ڈال دے۔ اسی وجہ سے وکی پیڈیا نے اپنا ڈومین ڈاٹ کام سے ڈاٹ آرگ (org) بدل لیا۔ 30 لاکھ مضامین کا حدف انگریزی وکی پیڈیا نے اگست 2009ء میں حاصل کر لیا۔ وکی پیڈیا کا سب سے مصروف دور 2007ء کے شروع کا تھا جب روزانہ 1800 مضامین کا اضافہ کیا جاتا تھا، اب 2013ء میں یہ اوسط 800 رہ گئی ہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ نئے مضامین میں اضافہ جات کی رفتار میں کمی قدرتی بات ہے کیونکہ مشہور موضوعات پر صفحات پہلے ہی بن چکے ہیں اب تو چھانٹ چھانٹ کر مضامین لکھنے پڑتے ہیں۔

وکی پیڈیا پر مواد کی شامل کرنے والے لوگ یہ تمام کام رضا کارانہ طور پر کرتے ہیں اور اس کے لئے انہیں کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا۔ وکی پیڈیا اپنے آپریشنل اخراجات پورے کرنے کے لئے لوگوں کی امداد پر انحصار کرتا ہے۔ یوں تو وکی پیڈیا کو عطیات کسی بھی لمحے بھیجے جاسکتے ہیں تاہم ہر سال امداد جمع کرنے کے لئے خصوصی مہم بھی چلائی جاتی ہے۔ وکی پیڈیا کے اخراجات کا سب سے بڑا حصہ اس کے ڈیٹا سینٹرز پر صرف ہوتا ہے جو کئی ممالک میں پھیلے ہیں اور سینکڑوں سرورز پر مبنی ہیں۔ انہی ڈیٹا سینٹرز کی وجہ سے ہم اور آپ وکی پیڈیا سے استفادہ کر پاتے ہیں۔

نومبر 2009ء میں رے جوان کارلوس یونیورسٹی میڈرڈ، اسپین (Rey Juan Carlos University in Madrid, Spain) کے محققین نے ایک مطالعہ کیا کہ 2009ء کے پہلے تین ماہ میں انگریزی وکی پیڈیا کے 49,000 ایڈیٹرز کم ہوگئے ہیں جبکہ 2008ء کی پہلی سہ ماہی میں کم ہونے والے ایڈیٹرز کی تعداد 4,900 تھی۔ اس کی مختلف وجوہات بیان کی گئی، اس میں مضامین کے اندراجات کے حوالے سے مختلف ایڈیٹرز کی آپس کی چپقلش سے بھی بہت سے ایڈیٹر کام کرنا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ وکی پیڈیا کے ویلز نے اس ساری تحقیق اور وجوہات کو رد کر دیا اور کہا کہ ان کے کبھی بھی اتنے ایڈیٹر کم نہیں ہوئے ہیں۔ اس نے اس مطالعے کے طریقہ کار سے بھی بہت سے سوالات اٹھا دیئے۔ دو سال بعد اسی ویلز نے ایڈیٹرز میں کمی کا اعتراف کرلیا جو جون 2010ء میں 36,000 اور جون 2011ء میں 35,800 تھی۔

18 جنوری 2012ء کو وکی پیڈیا نے مجوزہ امریکی قوانین SOPA یعنی Stop Online Piracy Act اور PIPA یعنی PROTECT IP Act کے خلاف 24 گھنٹوں کے لیے بلیک آؤٹ احتجاج کیا۔ SOPA اور PIPA کے تحت انٹرنیٹ کے حوالے سے بہت سی پابندیاں تجویز کی گئی تھیں۔ اس بلیک آؤٹ میں جو صارف بھی وکی پیڈیا کے کسی بھی صفحے پر جاتا تھا تو ویب پیج اور صارف کے درمیان ایک سیاہ صفحہ تن جاتا تھا اور صارف معلومات نہیں پڑھ سکتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہوتا تھا کہ یہ بطور احتجاج ہو رہا ہے۔ اس احتجاج میں 162 ملین لوگوں نے بلیک آؤٹ کی وجوہات کے صفحے کو وزٹ کیا۔

جنوری 2007ء میں وکی پیڈیا پہلی بار امریکہ کی سرفہرست دیکھی جانے والی دس ویب سائٹ کی فہرست میں شامل ہوا۔ اس فہرست کا اجراء comScore Networks نے کیا تھا جس کے مطابق وکی پیڈیا کے 42.9 ملین انفرادی استعمال کرنے والے تھے۔ نیویارک ٹائمز اور ایپل نے وکی پیڈیا کا رینک 9 کر دیا۔ جنوری 2006ء کے مقابلے میں یہ وکی پیڈیا کی کافی بڑی کامیابی تھی جب اس کا رینک 33 تھا، اس عرصے میں وکی پیڈیا کو 18.3 ملین نئے صارف ملے۔ Alexa.com جو انٹرنیٹ کی ٹریفک کے رینکنگ کے حوالے سے سب سے معتبر ذریعہ ہے کے مطابق اگست 2013ء میں وکی پیڈیا کا رینک 7 ہے۔ الیکسا کے مطابق پاکستان میں سب سے زیادہ دیکھی جانے والی ویب سائٹس میں وکی پیڈیا کا نمبر چھٹا ہے۔ صرف امریکہ میں ہی ہر ماہ وکی پیڈیا کے دو ارب ستر کروڑ صفحات دیکھے جاتے ہیں جبکہ ساری دنیا میں ہر ماہ وکی پیڈیا کے 12 ارب صفحات وزٹ کیے جاتے ہیں۔

☆ مواد کا تجزیہ

ایسے تمام آرٹیکل جن کی کوالٹی بہتر نہیں ہوتی اس کو نشان زد کر دیا جاتا ہے کہ ان میں بہتری کی ضرورت ہے۔ تاہم پھر بھی تنقید نگاروں کے مطابق انفرادی مضامین کے اسٹائل اور کوالٹی میں بہت فرق ہوتا ہے۔ دوسری بڑی چیز جو مواد کے تجزیے میں شامل رکھی جاتی ہے وہ یہ کہ اس مضمون کو لکھتے ہوئے کہیں ایڈیٹر جان بوجھ کر یا انجانے میں تعصب سے کام تو نہیں لے رہا۔ ایسا خاص طور پر تب ہوتا ہے جب کسی بڑی شخصیت یا کسی متنازعہ موضوع پر مضمون لکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی مسلک کے بارے میں معلومات کے کسی مسلک کے لیڈر کے بارے میں معلومات، سیاسی شخصیات کے حوالے معلومات میں ان چیزوں کا بہت دھیان رکھنا پڑتا ہے۔ 2006ء میں وکی پیڈیا واچ نامی گروپ نے اعتراضات کیے کہ وکی پیڈیا انگریزی کے صفحات میں کاپی رائٹ مواد کو بنا اجازت کے ڈالا گیا ہے۔ وکی پیڈیا نے اس حوالے سے کہا کہ وہ اس سلسلے میں ٹھوس اقدامات کریں گے۔ جو بھی ایسا مواد ڈالے گا اور باز نہیں آئے گا تو اس ایڈیٹر کو بلاک کر دیں گے۔ کاپی رائٹ کے حوالے سے کسی کے کام پر ڈاکہ نہیں ڈالا جائے گا۔

☆ مواد کی درستگی

دوسرے انسائیکلوپیڈیا جیسے انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا میں کوئی بھی مضمون شامل کیے جانے سے پہلے اس بہت سے ماہرین دیکھتے ہیں حالانکہ اس کے لکھنے والے بھی اپنے اپنے شعبوں کے ماہر ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے دوسرے انسائیکلوپیڈیا میں معلومات کی درستگی کوئی اتنا سنجیدہ مسئلہ نہیں۔ مگر وکی پیڈیا پر معاملہ مختلف ہے، یہاں لکھنے والے عام لوگ ہیں، تصدیق کے لیے اکثر حوالے تو دیئے جاتے ہیں مگر اُن حوالہ کی ویب سائٹ کی درستگی خود ایک سوالیہ نشان ہے، اس کے باوجود معلومات کی درستگی کے لیے بہت کوشش کی جاتی ہیں۔ ایڈیٹرز کی ایک ٹیم کا مقصد یہی ہے کہ جیسے ہی کوئی نیا صفحہ بنے یا اس میں تبدیلی ہو اسے فوراً جانچا جائے۔ ویسے بھی اگر کوئی ایڈیٹر کوئی صفحہ بناتا ہے تو وہ صفحہ اس صارف کی زیرِ نظر فہرست میں آجاتا ہے، اگر کوئی دوسرا اس میں ذرا سی بھی تبدیلی کرے تو صفحہ بنانے والے کو پتا چل جاتا ہے کہ کیا تبدیلی ہوئی ہے اور اسے چیک کیا جائے۔ ☆☆